



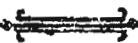
بوش - بیخ آبادی



اک گدہ کی زبان پہ ہوتا ہے
واہ کیا شانِ کبریا ہے
کل فرغِ حیات تھا جو کلام
مردنی اس پہ آج چھائی ہے
جرس کا رواں تھا کل جو سخن
آج آؤ شکستہ پائی ہے
کل ہوتا ہے آن تھا افسر شاہی
آج وہ کاسٹر گدا ہے

ایمان اور تہران

(ابو محمد مصطفیٰ)



اسلام کے اصول پر ایمان ہی نہیں
ایمان کی تو یہ کہ ایمان ہی نہیں
انگوں کی آن انگوں کی نشان ہی نہیں
راؤ خد میں نے کارمان ہی نہیں
جیتے ہیں طرح کو کہ مرنے ہوں طرح
اجسام ہر طرف ہیں مگر جان ہی نہیں
کہا ذکر آج کا کہ نہیں خیر کل کی بھی
نبتی جس کو قوم وہ سامان ہی نہیں

لے دے کے ایک تہیز تھی وہ بھی نہیں آؤ!

یعنی کہ پاس آئے کے قرآن ہی نہیں